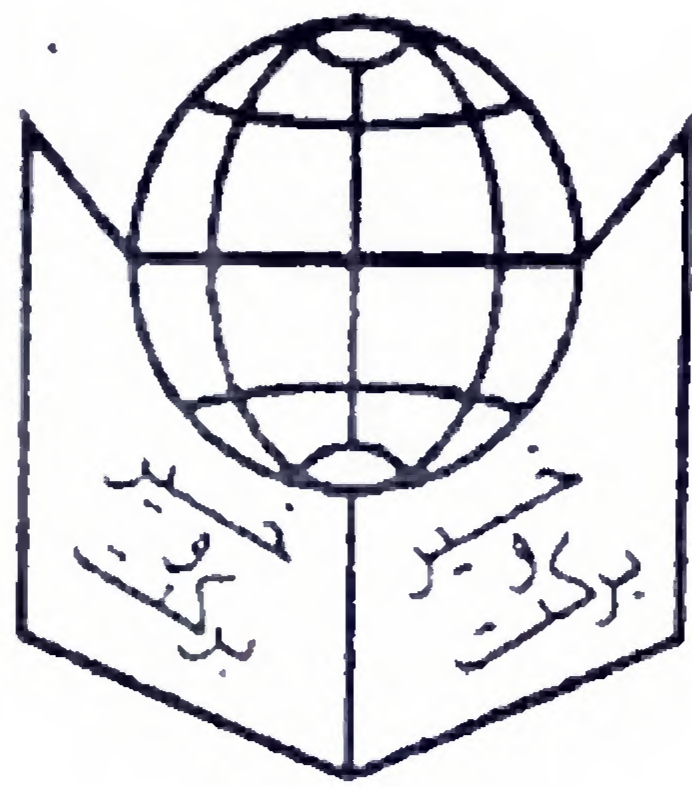


عجوبہ روزگار علم  
جفر بدیع ملین  
حروف کا حیرت انگیز الجبرا

مُصَنَّف و مولف

ڈاکٹر شاد گیلانی  
ہومیو پتھیشن اینڈ ماہر علوم فلکیات



ناشرین

ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز 48/سی لوئر مال، لاہور



## جملہ حقوق محفوظ ہیں

بار اول	۱۹۷۰ء
بار دوم	۲۰۱۱ء
قیمت	۵۰/- روپے
طالع	ایاز احمد ملک
مطبوعہ	ایس ایم پی پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

مقام اشاعت \_\_\_\_\_  
 ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز 48/سی لوئر مال، لاہور



۵

جہاں سنگریزوں پہ گرتے ہیں گاہک  
 وہاں جنس محل و گہر دے رہا ہوں  
 کوئی مشتری ہو تو آواز دے دے  
 میں کم نحت اپنا جگر دے رہا ہوں



**علمِ جفر** ..... حروف کا الجبراء ہے۔ جس کے ذریعے سے ہر سوال کا جواب فقرہ کی صورت میں ڈھل کر آتا ہے۔ علمِ نجوم۔ علمِ رمل اور علمِ الیہ کی طرح اس میں نطق اور قیاس کو دخل نہیں ہے

علماء اسلام نے اس علم سے کما حقہ فائدہ اٹھایا ہے۔ مگر فہم اس امر پر ہے کہ مسلسل اخفا کے باعث یہ علم نابود ہونے کے قریب پہنچ گیا ہے۔ جہاں تک میری ریسرچ کا تعلق ہے متقدمین نے نوے لاکھ قواعدِ جفر وضع کئے تھے۔ اور ہر قاعدہ سے امرِ نامعلوم کو آسانی سے معلوم کیا جاسکتا تھا۔ سب سے آسان اور اعلیٰ قاعدہ بدوحِ یلین کے نام سے موسوم ہے اور بدوحِ یلین کے حل کے بیسیوں قاعدے متقدمین نے اُجگ کئے تھے یہ قاعدہ جو پیش کیا جا رہا ہے بدوحِ یلین ہی ہے۔

مجھے یہ قاعدہ تدریسی طور پر حاصل نہیں ہوا۔ بلکہ فلمی کتابوں



میں سے نہایت بہم طریق سے نا فہم انداز میں ملا۔ جسے میں نے اپنی سعی سے درست کرنے کی کوشش کی علم جفر کی واقفیت کی بناء پر میں نے اس پر وسیع مشق کی اور جس سوال کا جواب مجھے معلوم ہوا کرتا تھا اس سوال کو حل کر کے اور مطلوبہ جواب حاصل کرنے کے قواعد میں نے خود اختراع کئے۔

یہ قواعد جو میں نے اخذ کئے ہیں بالکل حد قانون میں ہیں۔ اور قطعاً اصولی ہیں۔ مگر ابھی اس قاعدہ کو توسیع دینے کے لئے چند ہوشیار دماغوں کی ضرورت ہے۔

اس میں شک نہیں کہ میں نے جب کبھی اس قاعدہ سے سوال حل کیا تو جواب عین مطابق سوال آیا۔ مگر پھر بھی میں محسوس کرتا ہوں کہ ابھی اس میں بہت کچھ ترمیم و تنسیخ اور ایزادی کی ضرورت ہے۔ میں نے ایک راستہ پیدا کر لیا ہے اور بہت حد تک سیدھا راستہ جو جواب کی منزل تک پہنچانے والا راستہ ہے۔ مگر باہم نہایت طمانیت قلب کے ساتھ میں علمائے وطن کو اس پر مزید غور و خوض کی دعوت دیتا ہوں۔ ممکن ہے متحدہ کوشش سے کوئی آسان راستہ اور تلاش کر لیا جائے۔

آؤ ہم سب مل کر ایک نئے علم کا افتتاح کریں۔



مقدّر کی گتھیاں سلجھانے کے لئے  
 امور منکشف کو ظاہر کرنے کے لئے  
 مستقبل کے گیسو سنوارنے کے لئے  
 حال کی اکھنوں کو دور کرنے کے لئے  
 ہر مقصد کی تسہیل کے لئے

اور ہر امر کے صحیح نتیجہ سے مطلع ہونے کے لئے۔ علم جفر سے  
 بہتر اور کوئی علم نہیں آج کل کا پڑھا لکھا طبقہ اس علم سے انکار کرتا ہے۔  
 اس کی دو وجوہ معلوم ہوتی ہیں کہ یا تو یہ لوگ اپنے اسلاف کی علمی صلاحیتوں  
 کے قائل ہی نہیں یہ علم خانوادہ رسول کا علم ہے۔ اس سے انکار کرنا....“  
 ”مدینہ رسول“ کی عظیم علمی قدروں سے انکار کرنا ہے۔

ایک بات کھلے طور پر جب آپ کے سامنے موجود ہو اور آپ انکار  
 کر دیں تو اس انکار کا دنیا کے عالموں کے پاس کوئی علاج نہیں۔  
 ہاں میں اس قاعدے کو کامل اور اکمل نہیں کہنا چاہتا کیونکہ کسی مقام  
 پر مجھے خامیاں نظر آتی ہیں۔ ان خامیوں کو کھلے لفظوں میں پیش کر رہا ہوں  
 تاکہ علمائے وطن ان کی اصلاح کریں اور ہم اپنے اسلاف کے ایک عظیم  
 علم کو نئے سرے سے زندہ کر سکیں۔

سب سے بڑی خامی مجھے سطر اساس میں نظر آتی ہے۔ علم جفر



سے سوال کے اعداد حاصل کئے جانے ہیں۔ جن سے سطر اساس قائم ہوتی ہے۔ مگر اصولاً یہ بات قطعی غیر قانونی نظر آتی ہے۔ اور میری نظر میں اس کی اصلاح کرنا ضروری ہے۔ فرض کریں اگر دو قسم کے متضاد سوالوں کے اعداد ایک جیسے ہوں (تو قاعدہ خواہ جس قدر صحیح کیوں نہ ہو) کسی سوال کا جواب پیدا کرے گا؟

اگر ہم اس کی سطر اساس کا کوئی صحیح طریقہ منضبط کر سکیں۔ تو یہ قاعدہ انشاء اللہ درست ثابت ہوگا۔ یہی بات غور طلب ہے۔ اور اسی لئے میں اس علم کے لئے دعوتِ فکر دے رہا ہوں۔

اس قاعدے میں چند اعداد جواب پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں مثلاً اعداد کسر۔ اعداد حرف۔ اعداد ربیع۔ اعداد خانہ۔ اعداد ستمہ گزشتہ اعداد قانون۔ ان کا ہر موقعہ و ہر محل استعمال کے لئے مجھے جو انداز اور طریق نظر آیا ہے میں نے اسے پیش کر دیا ہے۔ ویسے اس کی میرے منتخب انداز میں بھی ترمیم و تنسیخ ہو سکتی ہے۔ آئیے مل کر اس اہم فریضہ کو سرانجام دیں

ع ”صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کیلئے“

شاد گیلانی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

## يَا عَلِيُّ اَدْرِ كُنِيَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

- (۱) سوال کو مختصر مگر جامع الفاظ میں لکھیں۔
- (۲) اس کے سب حروف فرداً فرداً لکھ کر ابجد قمری کے لحاظ سے سب حروف کے نیچے ان کی مقررہ قیمتیں لکھ دیں۔
- (۳) سب حروف کے اعداد مقررہ (بذریعہ ابجد قمری) کو جمع کر دیں۔
- (۴) یہ میزان اصطلاح جفر میں مدخل کبیر کہلاتا ہے۔
- (۵) مدخل کبیر سے مدخل وسط اور مدخل اصغر بنائیں۔
- (۶) مدخل کبیر۔ مدخل وسط اور مدخل اصغر کو ملفوظی صورت میں لکھ دیں۔
- (۷) ان ہر سہ مدخل کے جس قدر ملفوظی حروف کی سطر پیدا ہو گئی



ہو اس کی تعداد کو گن لیں۔ اور اس کے عدد کے مطابق اس سطر سے آگے غیر ملفوظی حروف لکھ لیں۔

(۸) ہر مدخل کے جس قدر ملفوظی حروف کی سطر پیدا ہو گئی ہو اس کے نقاط کی تعداد کو گن لیں اور اس عدد کے مطابق اس سے آگے غیر ملفوظی حروف لکھ لیں۔

(۹) یہ سطر اساس تیار ہے اس کو نظیرہ ابجد قمری دے دیں۔

(۱۰) نظیرہ ابجد قمری کو ستھلہ کی صورت میں تبدیل کر لیں۔

(۱۱) ستھلہ کی سطر کو ایک بار صدر مؤخر کر لیں۔

(۱۲) سطر صدر مؤخر کو نظیرہ ابجد قمری دے دیں۔

جواب مطابق سوال ہوگا۔



## تشریح نمبر ۱

سوال کو آسان لفظوں میں لکھیں۔ فضول الفاظ مت لکھیں۔  
مثلاً سوال ہے

- (۱) غلام عباس شاد گیلانی منہ شور کوٹ کی والدہ کا نام کیا ہے؟  
یا (۲) آصف عباس بن شاد گیلانی بی اے میں کامیاب ہو گا یا نہ؟  
یا (۳) ندیم عباس بن شاد گیلانی ڈاکٹر بن سکے گا یا نہ؟

بہر حال سوال میں خصوصیت پیدا کرنا لازمی ہے۔ ایک ایک نام کے کئی کئی انسان دنیا میں موجود ہیں۔ اس لئے نام والد یا والدہ کا کرنا ضروری ہے بلکہ تخصیص پر کرنے کے لئے سکونت رکھنا بھی لازمی ہے۔

## تشریح نمبر ۲

سوال کے اعداد و ايجد قبرا سے نکالیں ابجد قمری کی قیمتیں  
درج ذیل ہیں :-

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰



ق	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق
۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ط	ع
۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

فرض کریں

”غلام عباس شاہ گیلانی“

کے اعداد آپ نے نکالنے ہیں :-

ع	ل	ا	م	ع	ب	ا	س	ش	ا
۱۰۰۰	۳۰۰	۱۰۰	۴۰۰	۷۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۶۰۰	۳۰۰	۱۰۰
ھ	ک	ی	ل	ا	ن	ی			
۵۰	۲۰	۱۰	۳۰	۱۰	۵۰	۱۰			

میزان ۱۶۳۱

یہ میزان اصطلاح جفر میں مدخلِ کبیر کہلائے گا  
اس مدخلِ کبیر سے مدخلِ وسیط اور مدخلِ اصغر یوں بنایا  
جائے گا۔

مثلاً : مدخلِ کبیر ہے ۱۶۳۱

مدخلِ وسیط = ۱ + ۶ + ۳ + ۱ = ۱۱ (مدخلِ وسیط)



مدخل اصغر  $1 + 1 = 2$   
 مدخل کبیر کے ہندسوں کو جمع کرنے سے مدخل وسیط حاصل  
 ہوگا اور مدخل وسیط کے ہندسوں کو جمع کرنے سے مدخل اصغر  
 حاصل ہوگا۔

## ملفوظی حروف

الف	با	جیم	دال	ها	واو	ملفوظی :
ا	ب	ج	د	ه	و	اصل حروف :
نرا	حا	طا	یا	کاف	لام	ملفوظی :
نر	ح	ط	ی	ک	ل	اصل حروف :
میم	نون	سین	عین	فا	صاد	ملفوظی :
م	ن	س	ع	ف	ص	اصل حروف :
قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ملفوظی :
ق	ر	ش	ت	ث	خ	اصل حروف :
ضاد	ظا	غین				ملفوظی :
ض	ظ	ع				اصل حروف :



مثلاً :

مدخل کبیر ہے ۱۶۳۱ حرون ا ل خ غ

مدخل وسیط ہے ۱۱ حرون ا ی

مدخل اصغر ہے ۲ حرف ب

ان حرون کو کیونکر حاصل کیا ؟

ابجد قمری کو دیکھئے : ۱۶۳۱ کے ہندسے میں

ایک کا عدد الف کی قیمت ہے

۳ کا عدد ل کی قیمت ہے ۔

۶۰۰ کا عدد خ کی قیمت ہے

۱۰۰۰ کا عدد غ کی قیمت ہے

اسی طرح سے تینوں مدخل کے حرون ابجد قمری سے لئے گئے ہیں ۔ تو

حرون ہر سہ مدخل کے یہ ہوئے ۔

ا ل خ غ ا ی ب

ان کو ملفوظی لکھا تو یہ سطر ہوئی ۔

ا ل ف ل ا م خ ا غ ی ن ا ب ی ا



ب ۱ کل ۱۸ حروف

۱۸ کے حروف بنائے

۸ کا حرف ح ہے (دیکھئے ابجد قمری)

۱۰ کا حرف ی ہے ( " " )

ج ی حروف تعداد سے حاصل ہوئے

اب نقاط گنئے۔

ف کا ایک نقطہ - خ کا ایک نقطہ - غ کا ایک  
نقطہ ی کے ۲ نقطے - ن کا ایک نقطہ -

پھر ف آیا ہے اس کا ایک نقطہ

ی کے ۲ نقطے - ب کا ایک نقطہ ہے

کل نقطوں کی تعداد ۱۰ حروف ہے ی ہے۔

تو

حروف کی تعداد اور نقاط کی تعداد سے یہ حروف حاصل ہوئے

ح ی ی

ان تین حروف کو سطر اساس ملفوظی کے آگے اسی طرح لکھ لیا  
اب سطریوں بن گئی

ا ل ن ا م خ ا غ ی ن ا ل ف ی ا ب



ا ح ی ی  
یہ سطر اساس کہلائے گی

## نظیرہ

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن  
س ع ف ص ق ر ش ت ث خ د ض ظ غ  
ہر آنے سامنے والا حرف ایک دوسرے کا نظیرہ ہے  
مثلاً

ا سین کا نظیرہ ہے

سین ا کا نظیرہ ہے

ج ف کا " "

ف ج " "

ن غین " "

غین ن " "

اب آپ سطر اساس کو نظیرہ دیدیں ۔



مثلاً

درج شدہ سطر کا نظروہ یہ ہوگا۔

۱	۹	۷	۵	۳	۱	۹	۷	۵	۳	۱	۲	۴	۶	۸	۰	۲	۴	۶	۸	۰					
ا	ل	ن	ل	۱	خ	۲	ا	خ	۱	غ	ی	ن	ا	ل	ف	ی	ا	ب	ا	ح	ی	ی	اس		
س	ض	ج	ض	س	ظ	ی	س	ن	خ	ع	س	ض	ج	ح	س	ع	س	ت	خ	خ	ظہ				
۲	۴	۶	۸	۰	۲	۴	۶	۸	۰	۱۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	۲۰	۲۱	۱۹	۱۷	۱۵	۱۱	۹	۷	۵	۳	۱

اب نظروہ کی سطر کے نیچے صدر مؤثر کے طریق پر ایک دو تین چار تا آخر عدد لکھتے جائیں جیسا کہ مثال میں واضح ہے۔

اب ۲۱ حروف آپ کی سطر اساس میں ہیں۔

آپ سطر انبساط والا مشا را اساس کے حروف ن کے اوپر لکھیں جس کو اصطلاح جفری "کثر کہا جائیگا۔



اکیس حروف ہیں ایک کا ہندسہ آخری حرف ی پر لکھ دیں۔ صفر کا ہندسہ پہلے حرف الف پر لکھ دیں۔

اسی طرح ایک ایک عدد گھٹا کر بائیں دائیں حروف پر لکھتے رہیں۔

آئیے ایزاد الاغشار کی مشق کر لیں۔  
مثلاً آپ کی مسطر اساس میں ۹ حروف ہیں تو آپ سطر ایزاد الاغشار یوں لکھیں گے۔

۸ ۶ ۴ ۲ ۱ ۳ ۵ ۷ ۹

---

یا

مثلاً آپ کی مسطر اساس میں ۱۵ حروف ہیں تو آپ سطر ایزاد الاغشار یوں لکھیں گے

۴ ۲ ۰ ۸ ۶ ۴ ۲ ۱ ۳ ۵ ۷ ۹ ۱ ۳ ۵

---

امید ہے آپ انہی مثالوں سے سمجھ گئے ہونگے۔



## مستحصلہ کے متعلق ہدایات

اس کے بعد سطر نظیرہ سے مستحصلہ لینا ہے۔

مستحصلہ لینے میں ہر چار چار حروف کا طریق کار جدا جدا ہوگا

۴ - ۴ حروف کا ربع کہلائے گا۔ اس لئے آپ کو ربع کی پوری سمجھ ہونا چاہیے مثلاً آپ کی سطر اساس و نظیرہ یہ ہے۔

	۱	۹	۷	۵	۳	۱	۲	۴	۶	۸	۰
اساس	ا	ل	ن	خ	ا	غ	ی	ن			
نظیرہ	س	ض	ج	ض	س	ظ	ی	س	ن	خ	غ
	۲	۴	۶	۸	۱۰	۱۱	۹	۷	۵	۳	۱

نیچے کے ہندسوں کو ملاحظہ فرمائیں۔

یہ ایک ربع ہے	۱	حرف اول غ
	۲	حرف دوم س
	۳	حرف سوم خ
	۴	حرف چہارم ض



حرف پنجم ن  
 حرف ششم ج  
 حرف ہفتم س  
 حرف ہشتم ض

یہ دوسرا ربع ہے

حرف نہم ی  
 حرف دہم س  
 حرف یازدہم ظ

یہ تیسرے ربع کے حروف ہیں

اسی طرح سے ربع قائم کریں  
 سب سے پہلے آپ آخر والے حرف کا مستحصلہ لیں گے

اس کے بعد ۲ حرف کا

اس کے بعد ۳ حرف کا

اس کے بعد ۴ حرف کا

ایک ربع کے حروف مستحصلہ حاصل کرنے کے بعد آپ دوسرے ربع  
 کے حروف ۵ کا مستحصلہ لیں گے۔



اس کے بعد حرف ۶ کا

اس کے بعد حرف ۷ کا  
یہ دوسرا مربع ہوگا

اس کے بعد حرف ۸ کا

علیٰ ہذا القیاس

بائیں سے دائیں طرف حروف مستحصلات حاصل کرتے جائیں۔ مگر  
ربعات کا خاص خیال رکھیں۔

بعض اوقات ایک ایک حرف کئی کئی بار آتا ہے اس تکرار کو خوب  
غور سے دیکھیں اور اسے نگاہ میں رکھیں۔

کیونکہ جہاں تکرار آئے اس مقام پر مستحصلہ لینے کا قاعدہ ذرا  
بدل جاتا ہے۔ اگر آپ نے توجہ نہ دی تو غلطی کھا جائیں گے۔

## مستحصلہ گذشتہ کی تفہیم

مثلاً آپ حرف ۷ کا مستحصلہ لے رہے ہیں۔ یہ دوسرا  
ربع کا حرف ہے۔ ایک ربع پہلے گزر چکا ہے اس لئے مستحصلہ  
گذشتہ ایک ہوگا۔

یا آپ ۱۹ خانہ کے حروف کا مستحصلہ لے رہے ہیں۔ اور

یہ ۵ ربع کا حرف ہے اور اس سے پہلے ۴ ربع گزر چکے ہیں۔



اس لئے مستحصلہ گزشتہ ۴ ہوگا۔ یا

آپ ۲۲ خانہ کے حروف کا مستحصلہ لے رہے ہیں ۱۰ اور یہ ۶  
رباعے کا حروف ہے۔ اس سے پہلے ۵ رباع گزر چکے ہیں۔ اس لئے  
آپ کا مستحصلہ گزشتہ ۵ ہوگا۔

## امور متعلقات مستحصلہ

تقسیم حروف بلحاظ اعداد ایک سے ۹ تک

ا	ی	ن	غ	کی قیمت ایک ہے
ب	ک	ر	" "	۲ ہے
ج	ل	ش	" "	۳ ہے
د	م	ت	" "	۴ ہے
ه	ن	ث	" "	۵ ہے
و	س	خ	" "	۶ ہے
ز	غ	ذ	" "	۷ ہے
ح	ن	ض	" "	۸ ہے
ط	ص	ظ	" "	۹ ہے

اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر کی قیمت بھی ۵ ہے



ن کی قیمت بھی ۵ ہے ش کی قیمت بھی ۵ ہے ۔

و کی قیمت ۶ ہے

س " " بھی ۶ ہے

خ " " " ۶ ہے

ز کی قیمت ۷ ہے

ع " " بھی ۷ ہے

ذ " " " ۷ ہے

اسی طرح تمام حروف کی قیمتوں کو یاد کر لیں ۔

## تقسیم بلجاظ عناصر

۲۸ حروف ابجد کو آتش باد آب خاک میں تقسیم کیا گیا ہے

ہر عنصر کے ۷ - ۷ حروف ہیں جس کی تشریح یہ ہے ۔

حروف آتش = ا ہ ط م ف ش ذ

حروف باد = ب و ی ن ص ت ض

حروف آب = ج ہ ک س ق ث ظ



حروف خاک = د ح ل ع ر خ غ

## تقسیم بلحاظ مراتب

ا ب ج د ہ و ز ح ط کا مرتبہ احاد ہے  
 ی ک ل م ن س ع ف ص کا مرتبہ عشرات ہے  
 ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ کا مرتبہ مآت ہے  
 غ کا مرتبہ الوت ہے ۔

## تقسیم بلحاظ مستحصلہ

ا ج ہ ز ط ک م حروف مساوات کہلاتے ہیں  
 ب د و ح ی ل ن حروف ترفع کہلاتے ہیں  
 س ف ق ش ث ذ ظ حروف تنزل کہلاتے ہیں  
 ع ص ر ت خ ض غ حروف ترقی کہلاتے ہیں ۔

## ان حروف کا قاعدہ

حروف مساوات کو مستحصلہ میں دوگنا کیا جاتا ہے  
 حروف ترقی کو مستحصلہ میں دوگنا کیا جاتا ہے ۔



حروف تنزیل کو مستحصلہ میں نصف کیا جاتا ہے  
حروف ترفع کو اپنے اصلی اعداد میں استعمال کیا جاتا ہے۔

## مستحصلہ کے حروف کا انتخاب

ہر حرف ترقی یا تنزیل کھا کے چند اعداد پیدا کرتا ہے اور ہر عدد کے ماتحت ۳ - ۳ حروف ہوتے ہیں جس کی تشریح پہلے لکھ چکا ہوں۔

مثلاً ۲ عدد کے ماتحت ۳ حروف ہیں ب ک م  
ان میں سے ہم نے ایک ہی حرف کو مستحصلہ لینا ہے اور اس کا قانون صرف اس قدر ہے کہ

وہ حرف مستحصلہ ایسا حرف ہوگا۔

(۱) جو حرف اساس یا نظیرہ کا ہم عنصر نہ ہوگا۔

(۲) جو ان حروف کا ہم مرتبہ نہ ہوگا۔

بلکہ مخالف عنصر کا ہوگا اور مرتبہ بھی جدا رکھتا ہوگا۔

فرض کریں آپ کی سطر اساس میں یہ حروف ہیں اور اعداد کی کانٹ چھانٹ کے بعد سرخ رنگ میں لکھے ہوئے اعداد آکر چپے ہیں تو ان سے مستحصلہ آپ کیوں کر لیں گے۔



اساس ی د

نظیرہ خ ص

اعداد ۳ ۴

اساس ونظیرہ کے حروف ی خ ہیں۔

ی یا دی اور عشرات کا حرف ہے خ خاکی اور مات کا

حرف ہے۔

۳۔ عدد کے ماتحت ۳ حرف آئیں گے۔ ج ل س

ش بھی مات کا حرف ہے اور خ بھی مات کا حرف ہے۔

اس لئے ش (مات کا مات) مستحصلہ نہیں ہو سکتا۔ بلحاظ

عنصر کے ش آتشی ہے۔ اور خ خاکی ہے۔ خ کا مستحصلہ بلحاظ

عنصر ش ہو سکتا ہے کیونکہ خاکی اور آتشی عنصر میں اختلاف ہے۔

مگر ہم مرتبہ ہونے کے باعث ش مستحصلہ نہیں ہو سکتا۔

ل کو دیکھئے ل بھی خاکی ہے اور خ بھی خاکی ہے۔ اس لئے

مستحصلہ نہیں ہو سکتا

ج ایک ایسا حرف ہے کہ ہم مرتبہ بھی نہیں اور ہم عنصر بھی نہیں

لہذا ج مستحصلہ ہوگا۔

امر مجبوری جہاں ہو وہاں مات کا مات مستحصلہ ہو سکتا ہے۔



اور ہم غنصر بھی مستحصلہ ہو سکتا ہے۔ مگر یہ سب مجبوری کے عالم میں ہوتا ہے جبکہ کوئی حرت ایسا فن نہ ہو رہا ہو۔ جو تمام عیوب سے پاک ہو وہ بہتر ہے۔

بڑا عیب یہ ہے کہ حروف ہم غنصر ہوں۔ اگر ہم غنصر مستحصلہ ہو گا تو جواب اگرچہ ناطق ہو گا مگر غلط ہو گا یا غیر مفصل ہو گا۔

بہر حال ایک جھلک ڈال دی ہے مشق کرنے پر آپ قادر ہو جائیں گے۔ ۳ حروف میں سے ایک حرف کا مستحصلہ بنانا مشکل کام نہیں ہے ابتداء میں اگرچہ مشکل ہوتا ہے مگر مشق کرنے کے بعد ہر بات آسان معلوم ہوتی ہے۔ متقدمین حضرات نے اپنے تجربات کی روشنی میں ایک رعایت اور بھی دی ہے کہ

اگر ان حروف میں سے حسب قاعدہ مستحصلہ کا حرف نہ آ رہا ہو تو آپ ان ۳ حروف کے نظائر میں سے ایسا حرف مستحصلہ کے طور پر رکھ سکتے ہیں جو قواعد کی رُو سے درست آ رہا ہو۔

استادان فن نے تو یہاں تک اجازت دی ہے کہ قانون کی پرواہ مت کر دے ان ۳ حروف میں سے جو حرف بھی ناطق ہو رہا ہو وہ حرف مستحصلہ ہو گا

صدر مؤخر کے طریق پر حل کرنے کے ساتھ ساتھ جواب بھی بنتا



جائیگا اور اس لئے ناطق حروف کے انتخاب میں دقت محسوس نہ ہوگی  
میرا طریق کار بالکل یہی ہے مگر یہ بڑی مشق کا کام ہے۔ ابتداء میں مبتدی  
کو قوانین کے مطابق چلنا ضروری ہے۔

## خلاصہ قواعد

### حرف ترقی تنزل وغیرہ

#### ربیع اول

۱۔ ایک ہی نوع کے حروف ربیع اول میں آرہے ہیں (مثلاً ترقی تنزل مساوات  
یا ترفع) تو دوسرے اعداد کی شمولیت کے ساتھ ساتھ نوع کی تکرار کا  
عدد بھی شامل کریں۔ اور جو میزان آئے اس کی دہائی کو حذف کریں  
اور اکائی کے ہندسے سے مستحصلہ کا حرف لے لیں۔

۲۔ ترقی کے حروف کو دو گنا کریں۔ ۳ عدد قانون کے ملائیں۔ کسر کو  
ملائیں

۳۔ تنزل کے حروف کو نصف کریں ۳ عدد قانون کے ملائیں کسر کو ملائیں۔

۴۔ دوسرے ربیع سے تکرار حرف اور عدد خانہ و عدد ربیع کا شمار کریں

۵۔ ترقی کے حروف کو دو گنا کریں ۳ عدد قانون کے ملائیں کسر کو ملائیں۔



۶۔ قانون کے عدد ۳ کو تمام خانوں نمبر ۱ - ۲ - ۳ و ۴ میں کریں۔  
اور خانہ ربع سطر اور تکرار حرف کو بھی پُر کریں۔

۷۔ خانہ دوم میں اگر کسر کا ایک عدد ہو تو اسی حرف کے اصل عدد سے مستحصلہ لے لیں (ہر ربع کے خانہ دوم میں)

۸۔ اگر خانہ دوم میں ایک عدد کسر سے زیادہ عدد ہو تو حسب قاعدہ خانہ ربع و کسر و مستحصلہ گذشتہ شامل کر کے مستحصلہ کا حرف لیں۔

۹۔ ض کے لئے یہ خصوصی شرط ہے کہ جب خانہ ۴ میں ہے۔ پس کو دوگنا کریں۔ ۳ عدد قانون کے ملائیں۔ مستحصلہ ماضیہ اور عدد تکرار کو (بشرطیکہ تکرار ہو ۲ جمع کر کے مستحصلہ کا حرف لیں۔

۱۰۔ تنزل کا حرف جس خانہ میں بھی واقع ہو گا اگر یہ حرف طاق عدد رکھتا ہے۔ مثلاً ش۔ ق۔ ذ۔ ث۔ ظ وغیرہ تو اسی کے عدد پر عمل کریں۔ عدد ثلاث بڑھا کر نصف کر دیں

مثلاً ق کا ایک عدد ہے ۱ + ۳ عدد قانون = ۴ نصف ۲ ہے اور اگر حفت عدد رکھتا ہو مثلاً س ف وغیرہ تو اس کو نصف کر کے ۳ عدد قانون کے ملا کر عمل کریں۔

۱۱۔ اگر ربع کے خانہ اول میں تنزل کا ایسا حرف آجائے جو طاق عدد رکھتا

ہو تو اسی عدد سے مستحصلہ لے لیں۔



## ۱۲ حرف سین کے لئے خصوصی قواعد

سین کا حرف اگر اول و سوم خانہ میں آئے (کسی بھی ربع میں) تو حسب قانون ۱ اعداد کی جمع سے حرف مستحصلہ حاصل کریں۔ اور اگر حرف سین خانہ ۲ و ۴ میں آئے تو اس کے عدد ۶ سے ہی حرف حسب قانون مستحصلہ قرار پائے گا۔

### پھر سننے

۱۔ دوسرے ربع میں اگر حرف ترقی کسی بھی خانہ میں آ رہا ہو تو اس عدد کے اصل اعداد کو دو گنا کریں ۳ عدد قانون کے بڑھائیں۔ عدد خانہ کو بڑھائیں ربع کے عدد ۲ کو بڑھائیں۔ اور اگر یہ حرف تکرار کر رہا ہو تو عدد تکرار کو بھی بڑھائیں۔ دہائی کا ہندسہ اڑا کر اکائی کے عدد سے مستحصلہ کا حرف لے لیں۔

۲۔ تیسرے اور چوتھے ربع میں (یا اس سے آگے والے ربعات میں) اگر حرف ترقی آ رہا ہو تو درج بالا تمام اعداد کے علاوہ عدد مستحصلہ گذشتہ کو بھی جمع کر کے حرف مستحصلہ لے لیں۔

۳۔ ربع دوم سوم چہارم منجم علیٰ ہذا القیاس جس ربع کے خانہ سوم اور چہارم میں حرف ترقی آ رہا ہو وہاں باقی اعداد تو جمع کریں مگر ۳ عدد قانون کو جمع نہ کریں (مگر تجربہ بتاتا ہے کہ جمع کرنا لازمی نہیں)



۴۴۔ حرف ص ۴ خانہ میں آ رہا ہو تو دو گنا کریں عدد ثلاث اور مستحصلہ گزشتہ کی جمع سے مستحصلہ لیں۔

۵۔ حرف س اول و سوم خانہ میں حسب قانون اعداد جمع کر کے مستحصلہ لیں۔ مگر خانہ دوم میں آئے (خواہ کسی بیع میں) تو اس کے اصل اعداد ۶ سے ہی مستحصلہ کا حرف لے لیں

۶۔ ایک حرف بار بار تکرار کر رہا ہو تو چوتھی بار تکرار جہاں کرے ہی کے عدد سے مستحصلہ لیں۔

---



# پوری تشریح سنہ !

حرف ترقی کو دوگنا کریں۔

اور حرف تنزل اگر نوج ہو تو نصف کریں۔ اور عدد فرد رکھتا ہو تو اس کے ساتھ ۳ عدد قانون کے ملا لیں اور نصف کر لیں اس کے بعد اگر حرف ترقی ربع دوم خانہ اول میں آئیں یعنی سطر کے خانہ ۵ میں تو دوگنا کریں ۳ عدد قانون کے ملائیں خانہ اول اور ربع دوم کو جمع کریں۔ اگر یہ حرف تکرار کر رہا ہو تو اسے بھی جمع کریں اور حرف مستحصلہ لے لیں۔

۷۔ دوگنا کریں + ۳ عدد + کسر + ۲ عدد خانہ + ۲ عدد ربع میزان کی ہائی اڑا کر

مستحصلہ لیں۔

۸۔ دوگنا کریں + ۳ قانون کسر + ۳ عدد خانہ + ۲ عدد ربع جمع کریں میزان کی ہائی

اڑا کر مستحصلہ لیں۔

۹۔ دوگنا کریں + ۳ قانون کسر + ۴ عدد خانہ + ۲ عدد ربع میزان

کی دہائی اڑا کر مستحصلہ لیں۔

۱۰۔ دوگنا کریں + ۳ عدد قانون + کسر + ۱ خانہ + ۳ ربع + ۲ مستحصلہ گذشتہ اڑا کر

مستحصلہ لیں۔



- [illegible]

على هذا القياس

مگر تکرار کا عدد ساتھ ساتھ جمع کریں۔ تکرار کا چوتھا حرف خود اپنے اعداد سے مستحصل ہوگا۔ دوسرے قواعد بھی وارد ہوں گے غور سے سمجھ لیں۔

## حَرْفِ تَنْزِيل

- ۵۔ نصف کریں ۳ عدد قانون + کسر + رجب + ۲ + خانہ ۱ مستحضر لے لیں
- ۶۔ " " " " " " " " ۲ + ۲ " " " " " " " "



۷۔	نصف کریں ۳	عدد قانون + کسر + ربع ۲ + خانہ ۳	مستحصلہ لے لیں
۸۔	" " "	" + کسر + ۲ " ۴	" " "
۹۔	" " "	" + کسر + ۳ + " مستحصلہ گزشتہ ۲	" " "
۱۰۔	" " "	" " " ۳ + ۲ " ۲	" " "
۱۱۔	" " "	" " " ۳ + ۳ " ۲	" " "
۱۲۔	" " "	" " " ۳ + ۴ " ۲	" " "
۱۳۔	" " "	" " " ۴ + ۱ " ۳	" " "
۱۴۔	" " "	" " " ۴ + ۲ " ۳	" " "
۱۵۔	" " "	" " " ۴ + ۳ " ۳	" " "
۱۶۔	" " "	" " " ۵ " ۴ " ۳	" " "

اسی طرح سے مستحصلہ لیں۔ مگر تنزل و ترقی کے پورے قواعد کو غور سے پڑھ لیں اور ان پر عمل پیرا ہوں۔

### حرف ترفع

اصل عدد + کسر + خانہ سے مستحصلہ کا حرف لے لیں۔

### حرف مساوات

اصل اعداد حرف کو دو گنا کریں

کسر کو ملائیں۔ خانہ کا عدد شامل کریں اور دہائی کا عدد اڑا کر اکائی

کے عدد سے حرف مستحصلہ لے لیں۔



## میرا طریق کار

سطر اساس و نظیرہ کے بعد میں ہر حرف کے قانون کے مطابق اعداد دکائی کے حاصل کر لیتا ہوں۔ اور ان اعداد کو صدر مؤخر کہ کے ان اعداد سے بذریعہ ایقغ جواب لے لیا کرتا ہوں ایقغ کے حروف سے جواب لینا اگرچہ ذرا محنت طلب کام ہے مگر ایک مشاق کے لئے یہ اعداد حروف کی صورت میں نظر آتے ہیں۔ ان کو نظیرہ دیکر جواب لیا کرتا ہوں۔ ۳ حروف ہر عدد ایقغ کے ماتحت ہوتے ہیں۔ ان سے آسانی کے ساتھ حرف جواب کو انتخاب لیا جاسکتا ہے مثلاً اعداد حاصل یہ آگئے ہوں

اعداد حاصل = ۴ ۶ ۷

اعداد مستحصلہ ۵ ۸ ۹

نظیرہ جواب = ۱۰ ۱۱ ۱۲

بعض حروف نظیرہ کے بغیر خود ناطق ہوتے ہیں۔ بعض حروف نظیرہ سے ناطق ہوتے ہیں مسلسل مثالوں سے آپ کو پورے قاعدے کی وضاحت ہو جائے گی۔

قوانین کو ذہن میں رکھیے۔ ایک اپنخ ادھر ادھر نہ جائیے۔



اور اعداد حاصلہ سے مستحصلہ لے لیجئے

یہ قاعدہ مستقدمین کی جان ہے اور عظیم ترین جفر ہے اس قاعدہ کی

قدر کریں

معمولی بات سمجھ کر نظر انداز نہ کر دیں۔ ایسے موتی ہزاروں برس  
قبروں میں دفن رہے ہیں۔ میں نے ان کو نہایت ہی معمولی اشاروں سے  
مکمل حل کیا ہے۔

## آسان طریق

سطر نظیرہ کو صدر موخر کر لیں۔ اور اس سطر صدر موخر کے  
نیچے ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ علیٰ ہذا القیاس لکھ لیں۔ اس  
طرح سے آپ کو مربع کے پہچاننے میں آسانی رہے گی۔ اب چونکہ سطر  
کو صدر موخر کیا گیا ہے اس لئے سطر کسر کو بھی سیدھے اعداد میں  
لکھ لیں۔

فرض کریں سطر اساس یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۰
ا	ل	ف	ن	و	ن	ب	ا	ع	ی
ن	اس	س	ض	ج	غ	ع	س	ن	خ

غ = نظیرہ



غ س خ ح ن ج س ع ع ر غ صدر مؤنث

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ اعداد

اب چونکہ سطر کے اعداد ۱۱ ہیں اس لئے ایک کا ہندسہ لکھ کر ایک ایک کم کرتے ہیں اور پھر سرخ روشنائی سے تشریح اعداد و کسر کو ملاحظہ فرمائیں۔

یہ طریق بعینہ وہی ہے اور حل مستحصلہ میں آپ کو آسانی رہے گی۔

## مزید قواعد اور ہدایات

۱۔ اگر کسی بھی ربع کے خانہ اول اور خانہ ۴ میں حرف ترقی آیا ہو اور وہاں تکرار کر رہا ہو (یعنی مکرر آیا ہو) تو اس کے عدد مستحصلہ گزشتہ کو شمار میں نہ لائیں۔

۲۔ کسی حرف ترقی کے اوپر کسر کا ایک عدد ہو یا صفر ہو تو وہ حرف اپنے اصل اعداد سے ناطق ہوتا ہے (مگر خانہ ۲ و ۴ میں ہو یا آخر میں ہو)

۳۔ حرف سین ۲ یا ۴ خانہ میں آئے تو اصل عدد سے ناطق



ہوتا ہے۔

۴۔ اگر کسی حرف ترقی کا میزان ۲۰ یا ۳۰ یا ۴۰ آ رہا ہو تو مستحصلہ گزشتہ کو ترک کر دیں اور باقی میزان سے حرف مستحصلہ لیں۔

۵۔ اگر کوئی حرف تنزل خانہ ۴ میں تکرار کر رہا ہو تو مستحصلہ گزشتہ کو حذف کر دیں۔ (ترک کر دیں) بلکہ تجربہ بتاتا ہے کہ حرف تنزل خانہ اول میں آئے تب بھی مستحصلہ گزشتہ کو ترک کرنا ضروری ہے۔

۶۔ حرف ترقی ربع دوم کے خانہ اول میں آئے اور تکرار کر رہا ہو تو خانہ کا عدد شمار نہ کریں۔

۷۔ دوسرے ربع میں خانہ اول (درم) میں اگر حرف تنزل یا ترقی تکرار کر رہا ہو تو مستحصلہ گزشتہ کو حذف ہو نہیں سکتا۔ لہذا خانہ کا نمبر حذف کر دیں۔

۸۔ دوسرے ربع کے خانہ ۴ میں ضی آجائے اس کا مستحصلہ گزشتہ تو شمار ہو نہیں سکتا۔ لہذا خانہ کا نمبر شمار کر دیا جائے

۹۔ اگر کوئی حرف تنزل کا ایسا ہو جس کا نصف نہ ہو سکے مثلاً (ذ - ظ - ق - ش - ث) خانہ اول میں آجائے تو

اس کے اپنے اعداد سے کام لیں۔ ۳ عدد قانون جمع نہ کریں۔



۱۰۔ اگر ایسا کوئی حرفِ تنزیل کسی دوسرے خانہ میں آجائے۔  
 تو اس کے اعداد کے ساتھ ۳ عدد تانوں ملا کر نصف کر دیں  
 اور باقی عمل کریں۔

۱۱۔ حرفِ مساوات کے اوپر کسر کا عدد نہ ہو تو دو گنا کریں خانہ کا  
 عدد اور ربع کا عدد ملائیں۔

---



۲۰۰۰ سے ۲۰۰۱ تک کی تقریریں کی گئی ہیں ؟

...

八

5

53

六

۴۹



## تشریح

حرف اول ث اعداد ۵ + ۳ قانون = ۸ نصف ۴ +  
ایک کسر ۵ حرف ہ

حرف دوم ع اعداد ۷ دوگنا ۱۴ قانون ۳ کسر کا عدد ہیں  
ہے۔ ویسے صفر اگر (کسر کا عدد ع حرف ترقی کے

اوپر ہو تو وہ اپنے اعداد سے ناطق ہوتا ہے ع کے  
اصل عدد سے ہیں۔ مستحصلے کا حرف ع ہی لیا گیا

حرف سوم خ عدد ۶ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + کسر = ۲۴ احاد  
۴ ہے مستحصلت۔

حرف چہارم س تنزل ۳ ہے + ۳ عدد قانون = ۶ + ۸ کسر = ۱۴  
ایک عدد ربع کا = ۱۵ حرف ہ

حرف ۵ = ت عدد ۴ دوگنا ۸ + ۳ عدد قانون + عدد کسر +  
۲ عدد ربع + ایک عدد خانہ = ۲۱ = عدد ایک  
حرف مستحصلہ ی لیا گیا۔

حرف ۶ = ک ترفع عدد ۴ + ۶ کسر + خانہ ۱۲ حرف ب یا

حرف ۷ = س نصف ۴ + ۳ قانون + ۵ کسر + ۳ خانہ +



۲ ربع + ۳ تکرار

(دوسرا حرف سین ہے) = ۱ حرف ضی لیا

حرف ۸ = س = نصف ۳ + ۳ قانون + ۴ کسر + ۴ خانہ

+ ۲ ربع + ۳ تکرار

(تیسرا حرف سین ہے) = ۱۹ = ۹ کا حرف ظ لیا

حرف ۹ = ع اعداد ۷ دوگنا ۱۴ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۱

خانہ + ۳ ربع + ۲ تکرار

۲۶ حرف ۶ کا خ لیا گیا۔

نوٹ :

نو خانہ اول خانہ ہے تیسرے ربع کا رس کا تکرار ہے۔ یہاں

اس لئے مستحصلہ گذشتہ نہ لیا گیا۔

حرف دہم : ص عدد ۹ دوگنا ۱۸ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۲ خانہ

+ ۳ ربع + ۲ مستحصلہ گزشتہ (میزان ۲۰ آر ہا ہے

اس لئے مستحصلہ گذشتہ کو ترک دیں) باقی میزان ۱۸ حرف ح لیا

حرف یازدہم ج = اصل عدد ج ہے + (عدد کسر + ۳ عدد

خانہ = ۱۰ یعنی ایک عدد حرف ق

حرف ۱۲ - ک = کسر کا عدد صفر ہے اس لئے اپنے عدد ۲ سے



ناطق ہوگا حرف ر

حرف ۱۳ سے نصف ۳ + ۳ عدد قانون + ۹ عدد کسر + خانہ  
+ ۴ ربع + ۳ گزشتہ + ۳ تکرار (تیسرا حرف سے  
(۶) = ۲۶ = ۶ کا حرف خ مستحصلہ لیا۔

حرف ۱۴ = س ہے۔ چوتھا سین ہے اس لئے اپنے عدد سے ناطق  
ہوگا ۶ کا حرف و لیا۔

حرف ۱۵ = ذ = عدد ۷ + ۳ قانون = ۱۰ نصف ۵  
+ ۵ کسر + ۳ خانہ + ۴ ربع + ۳ مستحصلہ گزشتہ = ۲۲  
۲ حرف ب

حرف ۱۶ = ض = یہ حرف ربع ۴ کے خانہ ۴ میں آ رہا ہے  
اس لئے حسب قانون اسے دوگنا ۸ + ۸ = ۱۶ + ۳ عدد  
قانون + ۳ مستحصلہ گزشتہ = ۲۲ = ۲ کے عدد سے حرف  
س لیا۔

حرف ۱۷ = غ عدد ۱ دوگنا ۲ + ۳ عدد قانون = ۵ + ۵ کسر  
+ خانہ ۵ + ربع = ۱۶۔

۴ عدد مستحصلہ گزشتہ مگر ۴ عدد کے جمع کرنے سے میزان ۲۰  
کمرے گا۔ اس لئے مستحصلہ گزشتہ کو ترک کیا ۱۶ کے عدد



۶ سے حرف خ یا

حرف ۱۸ = ع عدد ۷ دوگنا ۱۲ + ۳ عدد قانون + ۴ کسر + ۲ خانہ + ۵ ربع + ۴ چارگزشتہ مستحصلہ + ۲ عدد تکرار ۳۲ =

احاد کا عدد ۴ حرف م

حرف ۱۹ = خ عدد ۶ دوگنا ۱۲ + ۳ عدد قانون + ۴ کسر + ۳ خانہ + ۵ ربع + ۴ مستحصلہ گذشتہ + ۲ تکرار (دوسرا حرف خ ہے)

۳۲ = ۲ کے عدد سے س یا

حرف ۲۰ = س نصف ۳ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۴ خانہ + ۵ ربع

+ ۲ تکرار ۱۹ = ۹ کے عدد سے ط حرف یا۔

س ربع ۵ کے خانہ ۴ میں تکرار کر رہا ہے ۴ کی تکرار کے

بعد یہ دوسرا حرف س ہے اس لئے مستحصلہ گذشتہ

کو ترک کیا گیا۔

حرف ۲۱ - ن = عدد اصل ۵ + ۱ خانہ = ۶

۶ کا حرف و یا

(آخر کے حرف کے لئے خاص رعایت ہے کہ جو عدد نا طق ہو رہا ہو

اسی کو لے لیں)







## تشریح

- ۱- خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۳ کسر + اخانه = ۱۹ - احاد ۹ حرن ظ
- ۲- ص دوگنا ۴ + ۳ + ۲ کسر = ۹ " ظ
- ۳- ع اوپر کسر ایک ہے اپنے عدد سے ناطق ہوگا عدد ۴ " ذ
- ۴- س = نصف ۳ + ۳ قانون + ۴ خانہ ۱۰ " نع
- ۵- ذ { ۴ + ۹ کسر اخانه = ۱۴ } ۱۴ احاد " ع  
 } ۴ + ۳ = ۱۰ نصف ۵ + ۹ کسر + اخانه + ربع
- ۶- ص دوگنا ۴ + ۳ + ۸ کسر + ۲ خانہ + ۲ ربع + ۲ تکرار = ۲۱ = ۱ " ذ
- ۷- ظ ۹ + ۳ قانون = ۱۲ نصف ۶ + ۴ کسر + ۳ خانہ + ۲ ربع = ۱۸ = ۱۸ ظ
- ۸- نع دوگنا ۷ + ۳ قانون + ۶ کسر + ۴ خانہ + ۲ ربع = ۱۴ = ۱۴ حرن ع
- ۹- خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۵ کسر + اخانه + ربع + ۲ گزشتہ + ۲ تکرار = ۲۸ = ۲۸ ظ
- ۱۰- ص دوگنا ۴ + قانون ۳ + ۴ کسر + ۲ خانہ + ۳ ربع + ۲ گزشتہ + ۳ تکرار = ۲۱ = ۱ ص
- ۱۱- ف نصف ۴ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۳ خانہ + ۳ ربع + ۲ گزشتہ = ۱۸ = ۸ ف
- ۱۲- ع دوگنا ۲ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۴ خانہ + ۳ ربع + ۲ تکرار (گزشتہ) = ۱۶ ۳
- ۱۳- ج دوگنا ۶ + ۱ کسر + اخانه = ۸ ض



۱۲۔ م دوگنا ۸ + ۲ خانہ ۱۰ احاد ۱ ق

۱۵۔ س۔ نصف ۳ + قانون ۹ + کسر ۳ + خانہ ۲ + بیع ۲ + تکرار ۲ = ۲۴ احاد ۲ ت

۱۶۔ س۔ ۱۶ خانہ میں ہے بیع کا چوتھا خانہ ہے اپنے عدد سے ناطق ہوگا حرف و

۱۷۔ ذ ۷ + ۷ کسر + ۱ خانہ + ۵ بیع + ۴ گزشتہ + ۲ تکرار ۲۶ احاد ۶ س

۱۸۔ ن ۵ + ۶ کسر ۲ خانہ = ۱۳ احاد ۳ ح

۱۹۔ ج دوگنا ۶ + ۵ کسر + ۳ خانہ + ۲ تکرار ۱۶ " ۶ خ

۲۰۔ خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۴ کسر + ۴ خانہ + ۵ بیع ۴ گزشتہ + ۳ تکرار ۳۵

احاد ۵ حرف ۵

۲۱۔ ض دوگنا ۶ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۱ خانہ + ۶ بیع + ۵ گزشتہ " تکرار ۲۴ احاد ۴

۲۲۔ خ دوگنا ۲ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۲ خانہ + ۶ بیع + ۵ گزشتہ + ۳ تکرار ۲۳ " ۳ ل

۲۳۔ س۔ چوتھا سین ہے۔ اپنے عدد سے ناطق ہوگا۔ عدد ۶ حرف خ



### سوال ۳

بیت المقدس عرب ملکوں کو اسرائیل سے ملگایا نہ ؟

درخل کبیر ۱۶۳۱ و سبط ۱۱ - صغیر ۲

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۰	۱	ک
ی	ی	ح	ا	ب	ا	ی	ن	ل	ا	ی	ن	غ	ا	غ	۲	ا	ل	ن	ل	ا	اسائے
غ	غ	ن	س	ع	س	غ	ع	ض	س	غ	غ	ن	س	ظ	ی	س	ض	ج	ض	س	نظیر
غ	غ	س	ن	ض	س	ج	ی	غ	ظ	س	س	ع	ض	س	ج	ت	ض	خ	س	غ	صدر
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	اعداد
۱	۶	۹	۱	۳	۶	۸	۱	۲	۵	۶	۶	۶	۲	۵	۴	۸	۱	۲	۶	۷	اعداد
ی	س	ص	ن	ج	و	ض	ق	ب	ن	و	غ	س	د	ھ	۴	ض	ا	ت	خ	ت	تختہ
ی	س	د	ھ	ج	و	ل	ن	غ	ن	و	خ	س	د	ن	۲	ل	ا	ت	ی	ب	نظیر

جواب بیت ال مقدس ثون عقل و بہد سے

ملگایا نہ اور بہد سے



# تشریح

- ۱- غ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ایک کسر + خانہ = ۱۷ احاد ۷ حرف ع  
 ۲- س نصف ۳ + ۳ = ۶ (ولیسے بھی اوپر سفر ہے لہذا اپنے عدد سے ناطق ہوگا)

احاد ۷ حرف ح

- ۳- خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۹ کسر ۱۴ " " " ت  
 ۴- ض دوگنا ۶ + ۳ قانون + ۸ کسر + ۴ خانہ ۲۱ " " ا  
 ۵- ت دوگنا ۸ + ۳ قانون + ۷ کسر ۱۸ " " ض  
 ۶- ج دوگنا ۶ + ۶ کسر + ۲ خانہ ۱۴ " " م  
 ۷- س نصف ۳ + ۳ قانون + ۵ کسر + ۲ ربع + ۲ تکرار ۱۵ " " ہ  
 ۸- ض دوگنا ۶ + ۴ کسر + ۴ خانہ ۱۴ " " د  
 ۹- ع ۱۴ + ۳ قانون + ۳ کسر + خانہ + ۳ ربع + ۲ گزشتہ ۲۶ " " س  
 ۱۰- س خانہ ۲ میں آیا ہے ۱۰ اپنے عدد سے ناطق ہوگا عدد ۶ " " غ  
 ۱۱- س چوتھا سین ہے ۶ " " و  
 ۱۲- ظ عدد ۹ + ۳ قانون = نصف ۶ + ۴ خانہ + ۳ ربع + ۲ گزشتہ ۵ احاد ۵ حرف ن  
 ۱۳- غ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۹ کسر + خانہ + ۴ ربع + ۳ تکرار ۳۲ " " ب



۱۴ ی عدد ۱ + کسر ۲ + خانہ ۱۱ تکرار ۳۲ احادہ ۱ // حرف ق

۱۵ ج دو گنا ۶ + کسر ۳ + خانہ ۳ + خاتکرار ۱۸ // حرف ض ۸

۱۶ س خانہ ۱۶ میں آیا ہے اپنے عدد ۶ سے ناطق ہوگا // ۶ // و

۱۷ ض دو گنا ۶ + قانون ۵ + کسر ۱ + خانہ ۵ ربیع ۳ + تکرار = ۲۳ // ح ۳

۱۸ ن ۵ + کسر ۲ + خانہ ۱۱ // ۱ // ق

۱۹ س نصف ۳ + قانون ۳ + کسر ۲ + خانہ ۵ ربیع ۲ + تکرار ۱۹ // ۹ // ص

۲۰ خ چوتھا حرف خ کا ہے اپنے ۶ عدد سے ناطق ہوگا // ۶ // س

۲۱ غ اد پر ایک کسر ہے اس لئے اپنے عدد ایک سے ناطق ہوگا // ۱ // ی



ایک دوست نے سوال کیا کہ میری عمر کتنے سال ہوگی۔

سوال نمبر ۴

مدخل کبیر ۳۰۱۸ - وسیط ۱۲ - اصغر ۳

																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																					</
--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	----

باون

ہمینہ

سات

فراق

امشور

جواب

"۵۳ سال ۷ ماہ ۷"



ایک جواب اور بھی نکلتا ہے۔ تشریح مستحصلہ کے نئے اسے  
سمجھانا ضروری ہے ویسے اللہ کرے یہ جواب غلط ہو۔ آخر کے

۵ ۶ ۶ ۲

عداد کو دیکھتے یہ باون بھی بنتا ہے مگر

ب ی س ہ

نظیرہ ب ی س

بیس بھی بنتا ہے۔

---



# تشریح

حرف اول غ دوگنا کیا ۱۲ + ۳ عدد قانون + اکسر = ۶  
 ویسے بھی از روئے غ کے اوپر کسر کا ہندسہ ایک ہے  
 اس لئے اپنے عدد سے ناطق ہوگا عدد ۶ حرف مستحصل  
 ہیں۔

دوم = ت دوگنا کیا ۸ + ۳ قانون + ۲ خانہ = ۱۳ حرف  
 ج۔

سوم ق - ۱ + ۳ قانون = ۴ نصف ۲ + ۹ کسر = ۱۱  
 احاد ایک حرف ۱

چہارم س تنزل نصف ۳ + ۳ قانون + ۸ کسر + ۲  
 تنزل = ۱۶ حرف س ویسے از روئے قانون

س خانہ ۴ میں اپنے عدد سے ناطق ہوتا ہے۔

پنجم غ دوگنا کیا ہے ۱۲ + ۳ قانون + ۷ کسر ۲ ربع

+ ۲ تکرار = ۲۶ احاد کا عدد ۶ حرف س

ششم غ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۶ کسر + ۲ خانہ



+ ۲ ربح + ۳ تکرار (تیسرا رخ ہے) ۲۸ احاد  
کا عدد ۸ حرف ن

ہفتم ش عدد ۳ + ۳ قانون = ۶ نصف ۳ + ۵  
کسر + ۳ خانہ + ایک گزشتہ = ۱۲  
صرف ۴

ہشتم س نصف ۳ + ۳ عدد قانون = ۶ + ۴ کسر +  
خانہ + ۲ ربح = ۱۶ حرف س  
نہم ظ اعداد ۹ + ۳ قانون = ۱۲ نصف ۶ + ۳ کسر  
+ ۱ خانہ + ۳ ربح + ۲ گزشتہ = ۱۵  
احاد ۵ حرف ۔

دہم ف نصف ۴ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۲ خانہ + ۳ ربح + ۲ گزشتہ  
۱۶ احاد ۶ حرف س

۱۱ خ چوتھا رخ ہے لہذا اپنے عدد سے ناطق ہوگا عدد ۶ حرف ن  
۱۲ خ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون = ۱۵ + ۴ خانہ + ۳ ربح + ۲ گزشتہ

۲۴ احاد ۴ حرف ت

۱۳ ف نصف ۴ + ۳ قانون + ۹ کسر + ۱ خانہ + ۴ ربح + ۳ گزشتہ  
۱۴ ظ اعداد ۹ + ۳ قانون = ۱۲ نصف ۶ + ۳ کسر + ۲ خانہ + ۳ ربح

+ ۲ تکرار ۲۵ احاد کا حرف ھ



- ۱۵ س نصف ۳ + ۳ قانون + ۴ کسر + ۳ خانہ + ۴ بیع + ۳ گزشتہ  
+ ۳ تکرار ۲۶ احاد ۶ حرف غ
- ۱۶ ن اصل اعداد ۵ + ۶ کسر + ۴ خانہ = ۱۵ احاد ۵ حرف ن  
غ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۵ کسر + ۱ خانہ + ۵ بیع + ۴ گزشتہ تکرار
- ۱۷ ۳۱ احاد ۱ حرف ق  
غ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۴ کسر + ۲ خانہ + ۵ بیع + ۴ گزشتہ تکرار
- ۱۸ ۳۲ = احاد ۲ حرف ب  
س چوتھا حرف سین ہے اپنے عدد سے ناطق ہوگا۔ عدد ۶ حرفیں
- ۱۹ س  
۲۰ غ دوگنا ۲ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۴ خانہ + ۵ بیع + ۴ گزشتہ  
۲۰ میزان بنتا ہے لہذا گزشتہ کو ترک کیا باقی ۱۲  
احاد ۶ حرف و
- ۲۱ ع دوگنا ۴ + ۳ قانون + ۱ کسر + ۱ خانہ + ۶ بیع + ۵ گزشتہ  
میزان ۳۰ آرہے لہذا ۳ گزشتہ کو ترک کیا باقی ۲۵ احاد  
حرف ن =



# علامہ شاد گیلانی کی بے مثل مائے ناز اور بے نظیر

## تصانیف

سیرِ رمل۔ رمل کے بحرِ ناپید کنار کو ایک کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ رمل کے نکتہ کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے کہ کسی رمال کو کتاب میں لکھنے کی جرأت نہیں ہوئی رمل کے مبتدیوں کیلئے ایک اعلیٰ استاد اور منتہیوں کے لئے رہبرِ کامل کی حیثیت رکھتی ہے۔ قیمت ۵/-

روحانی ایکسرے۔ مریض کے صحیح کوائف صحت، بیماری زندگی اور موت تجویز نسخہ پر اس کتاب سے پہلے کوئی کتاب نہیں چھپی قیمت ۵/-

سرِ غیب۔ ہر قسم کے دینی، دنیوی، مذہبی، ملکی، سماجی، سیاسی صنعتی تجارتی اور معاشرتی سوالات حل ہو سکتے ہیں۔ ڈھکے چھپے راز مشکف ہونا جیسے کسی عالم الغیب ہستی سے دو بدو باتیں ہو رہی ہیں۔ قیمت ۵/-

ارتکاز توحید۔ قیمت ۱۵/-

جفر الامام۔ ہر بات جفر سے پوچھ لو۔ لاجواب کتاب ۵/-

جفر الجامع قافیہ۔ علم جفر کے متعلق ایک نایاب اور لاجواب کتاب ہے۔ قیمت ۵/-



بولو کیا چاہتے ہو۔ دولت۔ محبت۔ اولاد اور روزگار۔

یہ سب کچھ مل سکتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ جو مانگو گے مل جائیگا اور مرادوں سے جھولیاں بھر بھر جائیں گی۔ کیونکہ یہ کتاب ایسی ہے جس کے عملیات پر عمل کرنے سے کوئی مشکل باقی نہیں رہتی جو حل نہ ہو۔ کوئی بلا نہیں جو حل نہ جائے یہ عملیات بڑے بڑے بزرگوں کی محنت کا نچوڑ ہے۔ ہدیہ - ۶/-

محبوب الرَّمَل۔ یہ کتاب علم نجوم و رمل کا ایک گراں مایہ سرمایہ ہے۔ اس بے نظیر ذخیرہ میں علم قیافہ سیارگان تفاوت فلکی و حالات ملکی اور درش پھل بنانے۔ نیک و بد ساعت معلوم کرنے اور مراتب ہشت نقشہ جات اور زائچہ نکالنے کے طریقے درج ہیں۔ قیمت - ۱۰/- روپے

روح بایو کیمسٹری یعنی علاج الامراض ہومیو پیتھک جیسی انسائیکلو

پیڈ یا حصہ دوم۔ امراض مخصوصہ مردان و زنان علاج بچکان وغیرہ کے تفصیلاً بحث و مایہ ناز نسخے۔ قیمت ۵/- روپے

نکات جفر: اس کتاب کے ذریعے عملیاتِ نادرہ قوتِ مردانگی کے لئے

عجیب عمل تقویت بخواسیر۔ تسخیر خلایق۔ بے اولاد کے لئے نایاب تحفہ اور عمل ہزار

قیمت صرف - ۵/- روپے

ناشران۔

ملک سراج الدین اینڈ سنز۔ پبلشرز 48/سی لوئر مال، لاہور